بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہمارا نام صرف ایک یعنی

مسلم

فرقہ وارانہ نام نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک و تعالیٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام مسلم	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالیٰ سے تعلق	.. دنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین

مسجد المسلمین۔ کوثر نیازی کالونی۔ نارتھ ناظم آباد، بلاک بی۔ کراچی ۳۳

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہمارا نام صرف ایک ـــــ یعنی مُسلم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا (حج ۷۸)

اللہ تعالیٰ نے نزولِ قرآن سے پہلے بھی اور اِس قرآن میں بھی تمہارا نام مسلم رکھا ہے۔

آیتِ بالا سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے جب بنی نوعِ انسان کو پیدا کیا تو اپنے ماننے والوں کا نام مسلم رکھا۔ گویا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک جتنے بھی نبی آئے وہ سب مسلم کہلاتے تھے اور ان پر ایمان لانے والے بھی مسلم ہی کہلاتے تھے۔

قرآن مجید میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اذکارِ جلیلہ کے سلسلہ میں لفظ مسلم بار بار استعمال ہوا ہے۔ متعلقہ آیات ذیل میں ملاحظہ فرمائیں :-

(۱) حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (یونس ۷۱ ، ۷۲)

(اے رسول) ان کو نوح (علیہ السلام) کا حال سنائیے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم ، اگر میرا منصب اور اللہ کی آیات کے ذریعہ میری نصیحت تم پر گراں گزرتی ہے تو میں اللہ پر توکل کرتا ہوں، تم اپنے تمام شرکاء کو جمع کرو، پھر (میرے خلاف) جو کچھ کرنا چاہو سب مل کر اس کا فیصلہ کرو تمہاری تدبیر کا کوئی گوشہ تم سے مخفی نہ رہ جائے، پھر (اس متفقہ تدبیر کے مطابق) میرے خلاف (جو چاہو) کر گزرو اور مجھے (ذرا سی بھی) مہلت نہ دو۔ پھر (اس چیلنج کے بعد بھی) اگر تم منہ موڑو تو میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو اللہ کے ذمہ ہے۔ مجھے تو حکم دیا

گیا ہے کہ میں مسلمین میں سے ہوں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلم تھے۔

(۲) حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

مَا كَانَ إِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (آل عمران)

ابراہیم (علیہ السلام) نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ وہ تو ایک اللہ کے ماننے والے مسلم تھے۔ وہ مشرکین میں سے بھی نہیں تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے بیٹوں کو وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

فَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

(بقرہ - ۱۳۲)

ان آیات سے معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام، ان کے صاحبزادے حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت اسحٰق علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اُن کے پوتے حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام سب مسلم تھے۔

(۳) حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم پر عذاب نازل کیا گیا۔ عذاب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو اُس بستی سے بخیر و عافیت باہر نکال لیا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (ذاریات - ۳۶)

ہمیں اس بستی میں کوئی مسلم گھر نہ ملا سوائے ایک گھر کے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ حضرت لوط علیہ الصلوٰۃ والسلام مسلم تھے۔

(۴) حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے والد بزرگوار کے ساتھ مل کر اس طرح دعا کرتے ہیں :-

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ (بقرہ ۱۲۸)

اے ہمارے رب ہم کو اپنا مسلم بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک جماعت کو اپنا مسلم بنا۔

(۵) حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے وقت ان کے تمام صاحبزادے بیک زبان کہتے ہیں :-

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ (بقرہ ۱۳۳)

ہم سب صرف اللہ کے مسلم ہیں۔

(۶) حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام اس طرح دعا کرتے ہیں :-

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (یوسف - ۱۰۱)

اے رب مجھے اس حالت میں موت دے کہ میں مسلم ہوں اور مجھے صالحین کی رفاقت عطاء فرما۔

(۷) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرماتا ہے :-

وَقَالَ مُوْسٰی یٰقَوْمِ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ فَعَلَیْہِ تَوَکَّلُوْٓا اِنْ کُنْتُمْ مُّسْلِمِیْنَ ○ (یونس - ۸۴)

موسیٰ (علیہ السلام) نے (اپنی قوم سے) کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لے آئے ہو اور مسلم بن گئے ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ کرو۔

(۸) حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مقابلہ کرنے والے جادوگر جب مسلم ہوئے تو فرعون نے انہیں پھانسی دینے کی دھمکی دی، فرعون کی دھمکی سن کر ان اللہ کے بندوں نے اس طرح دعاء کی :-

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ○ (اعراف - ۱۲۶)

اے ہمارے رب ہمیں صبر عطاء فرما اور ہمیں اس حالت میں موت دے کہ ہم مسلم ہوں۔

(۹) حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ملکہ سبا کو خط لکھا۔ اس خط میں انہوں نے تحریر فرمایا۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ○ (نمل - ۳۱)

میرے ساتھ سرکشی نہ کرو اور مسلم بن کر میرے پاس آجاؤ۔

ملکہ سبا نے فرمایا :-

اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (نمل - ۴۴)

میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ رب العالمین کی مسلم ہوگئی۔

(۱۰) حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْھُمُ الْکُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ، قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَاشْھَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○ (آل عمران - ۵۲)

جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں کفر (کے رجحان) کو محسوس کیا تو کہا کون اللہ کے راستہ میں میرا مددگار ہے، حواریوں نے کہا ہم اللہ کے (راستہ میں آپ کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے، آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلم ہیں۔

مندرجہ بالا آیات سے ثابت ہوا کہ تمام انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے والوں کا ایک ہی نام تھا اور وہ نام مسلم تھا۔ بعد میں انہوں نے اس نام کو بدل دیا۔ کسی نے یہودی یا بنی اسرائیل نام رکھ لیا اور کسی نے عیسائی، علیٰ ہذا القیاس تمام امتوں نے اللہ تعالیٰ کا رکھا ہوا نام بدل دیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی تو گزشتہ امتوں میں دنیا کے کسی گوشہ میں ایک متنفس

بھی ایسا نہیں تھا جو اپنے آپ کو مسلم کہلواتا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ایمان لانے والوں کا پھر وہی نام رکھا۔ قرآن مجید میں بار بار اس بات پر زور دیا کہ ایمان والوں کا نام مسلم ہی ہونا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (زمر - ۱۲)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے "مجھے یہ حکم ملا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلم ہوں"

دوسری جگہ ارشاد باری ہے :-

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (انعام - ۱۶۲ و ۱۶۳)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میری نماز، میری قربانی میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلم ہوں۔

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ (آل عمران - ۸۴)

(اے رسول آپ کہہ دیجئے کہ) ہم تو صرف اللہ کے مسلم ہیں۔

مومنین کے ذریعہ مسلم نام کا اعلان اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو بھی بار بار اسی نام کے اعلان کرنے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ (بقرہ - ۱۳۶)

(اے اہل ایمان، کہہ دو کہ) ہم تو صرف اللہ کے مسلم ہیں۔

جماعت المسلمین کو بشارت جماعت المسلمین کو خوش خبری دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ○ (زخرف - ۶۸ و ۶۹)

(قیامت کے دن میں کہوں گا) اے میرے بندو آج تم کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تم غمگین ہوگے (یہ بات اُن لوگوں سے کہی جائے گی) جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور مسلم تھے۔

مسلم اور مجرم کو ایک دوسرے کی ضد قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ○ (قلم - ۳۵)

کیا ہم مسلمین کو مجرمین کے مانند قرار دیں گے۔

جنات میں بھی اہل اللہ کا نام مسلم ہے اللہ تعالیٰ نے مسلم نام صرف ایمان والے انسانوں کا ہی نہیں رکھا بلکہ جو جنات ایمان لائے تھے وہ بھی اپنے کو مسلم ہی کہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جنات

آپس میں باتیں کرتے ہوئے اس طرح کہتے ہیں :-

وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ (جن - ۱۴)

ہم میں سے بعض مسلم ہیں اور بعض ظالم ہیں تو جن لوگوں نے اسلام قبول کیا انھوں نے بھلائی کا ارادہ کیا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اہلِ ایمان کو ہدایت اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (آل عمران - ۱۰۲)

اے ایمان والو، اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔

جماعت المسلمین کے ساتھ وابستہ رہنے کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر و شر کے زمانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "(ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ) لوگ (گمراہی کی طرف) اس طرح دعوت دیں گے گویا کہ وہ دوزخ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر دوزخ میں آنے کی دعوت دے رہے ہیں، جو شخص ان کی پکار پر لبیک کہے گا وہ اسے جہنم میں ڈال دیں گے (یعنی جس نے ان کا کہنا مان لیا وہ یقیناً دوزخ میں جائے گا)" حضرت حذیفہؓ نے کہا "اے اللہ کے رسول، ان کی کچھ صفت بیان کیجئے"۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

هُمْ مِّنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُوْنَ بِاَلْسِنَتِنَا۔

وہ ہماری ہی قوم کے آدمی ہوں گے اور ہماری ہی زبان میں باتیں کریں گے۔

حضرت حذیفہؓ نے پوچھا "اگر میں وہ زمانہ پاؤں تو (کیا کروں؟) آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ۔

تم جماعت المسلمین اور جماعت المسلمین کے امیر سے چمٹے رہنا۔

حضرت حذیفہؓ نے پوچھا "اگر جماعت المسلمین نہ ہو اور نہ اس کا کوئی امیر ہو (تو میں کیا کروں؟)" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ اَنْ تَعَضَّ بِاَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَاَنْتَ عَلٰى ذٰلِكَ (صحیح بخاری کتاب الفتن باب کیف الامر اذا لم تکن جماعۃ، صحیح مسلم کتاب الامارۃ باب الامر بلزوم الجماعۃ)

(ایسی حالت میں بھی) تم تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔ خواہ تمہیں درخت کی جڑیں ہی کیوں نہ چبانی پڑیں حتیٰ کہ اسی حالت میں تمہیں موت آجائے (تو مر جانا لیکن کسی فرقہ میں شامل نہ ہونا)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مندرجہ بالا ارشادِ گرامی بالکل واضح ہے، اس میں مزکوئی الجھن ہے نہ ابہام۔ اس پیشین گوئی کے مطابق جب امت میں انتشار پیدا ہو جائے گا اور امت مختلف فرقوں میں بٹ جائیگی تو اس وقت اگر اللہ والوں کی جماعت ہوگی تو اس کا نام جماعت المسلمین ہوگا۔ یہ جماعت ان تمام فرقوں سے علیحدہ ہوگی، دوزخ کی طرف بلانے والوں سے اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔

وصایائے نبوی اس حدیث میں دو باتوں کی وصیت ہے :-

(۱) جماعت المسلمین سے چمٹے رہنا۔

(۲) جماعت المسلمین نہ ہو تو تمام فرقوں سے علیحدہ ہو کر اگر درخت کی جڑیں چبانی پڑیں تو درخت کی جڑیں چبانا اور اسی حالت میں مر جانا۔

بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان وصیتوں پر کس طرح عمل کیا جائے۔ اگر جماعت المسلمین ہے تو اس میں شامل ہو جائیے، نہیں ہے تو پھر تمام فرقوں سے کنارہ کش ہو جائیے اور اسی حالت میں مر جائیے۔

الغرض حدیثِ بالا کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم تمام فرقوں سے علیحدہ رہیں، صرف مسلم بنیں، اپنے کو صرف مسلم کہیں اور صرف جماعت المسلمین سے وابستہ رہیں۔

حکمِ رسول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے جاہلیت کی پکار پکاری وہ اہلِ دوزخ میں سے ہے" ایک شخص نے پوچھا "اے اللہ کے رسول، اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے؟" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے"۔ پھر فرمایا "فَادْعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّذِيْ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ" لہٰذا (مسلمین کو) اسی لقب سے پکارو جس لقب سے اللہ نے جس نے تمہارا نام مسلمین رکھا ہے، پکارا ہے، یعنی مومنین، اللہ کے بندے۔ (رواہ الترمذی فی ابواب الامثال وغیرہ)

اللہ اللہ، جب القاب تک بدلنے کی اجازت نہیں تو نام بدلنا کیسے جائز ہو سکتا ہے۔ لیکن افسوس کہ لوگوں نے نام بدل ڈالا اور پھر اس پر فخر بھی کر رہے ہیں۔ بتلائیے کیا آپ اپنے آپ کو صرف مسلم کہنے کے لئے تیار ہیں؟

ہمیں امید ہے کہ آپ ضرور اس کے لئے تیار ہوں گے۔ بہرحال

اِشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○ (آل عمران۔ ۶۴) آپ گواہ رہیے کہ ہم تو مسلم ہیں۔

مسعود احمد، امیر جماعت المسلمین